نفسِ رسولؐ از جناب آیۃ اللہ العظمیٰ آقائے سید علی حیدر نقوی - ناشر: کتب خانہ شاہ نجف، اندرون موچی دروازہ، لاہور ۸ -

حضرت سیدنا علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی فضیلت کو یہاں تک پہنچایا گیا ہے کہ وہ قرآنِ ناطق ہیں - دلیل یہ ہے کہ بسم اللہ کا پہلا حرف "ب" ہے اور "ب" کا نقطہ حضرت علیؓ ہیں - اگر حضرت امیرؓ نہ ہوں تو "ب" نہیں بن سکتی، پھر بسم اللہ کیسے بنے گی اور قرآن کیسے تشکیل پائے گا - کوئی دوسرا کہہ سکتا ہے حضرت ابوبکر صدیقؓ "ا" ہیں اور "ا" کے بغیر نہ "الحمد" نہ "الم" نہ "اللہ" نہ باقی قرآن - فرمایا ہے کہ حضورؐ کو اس وقت تک نبی نہیں بنایا گیا جب تک حضرت علیؓ ساتھ دینے کے قائل نہیں ہو گئے - یہی بات دوسرے سابقون الاولون کے لیے کہی جا سکتی ہے - پھر فرمایا - اسلام رسولؐ خدا اور حضرت علیؓ دونوں کا محتاج تھا - دونوں بزرگ گاڑی کے دو پہیے تھے، مگر گاڑیاں تو چار چار پہیوں والی بھی ہوتی ہیں اور ریل گاڑی کے تو بیسیوں پہیے یک دم کام کرتے ہیں -

درخواست ہے کہ اس طرح کی منطق کے بل پر نکتہ آرائیاں کرنے کا دور اب ختم ہو رہا ہے - کچھ غلبۂ دین اور خدمتِ انسانیت کی بات کیجیے -

---

اِدارۂ ترجمان القرآن لمیٹڈ

کے نئے ٹیلی فون لگ گئے ہیں - قارئین کرام اور تاجر حضرات نوٹ فرمالیں

ٹیلی فون نمبر:- ۳۲۴۴۶۸ ___ ۶۸۶۳۶